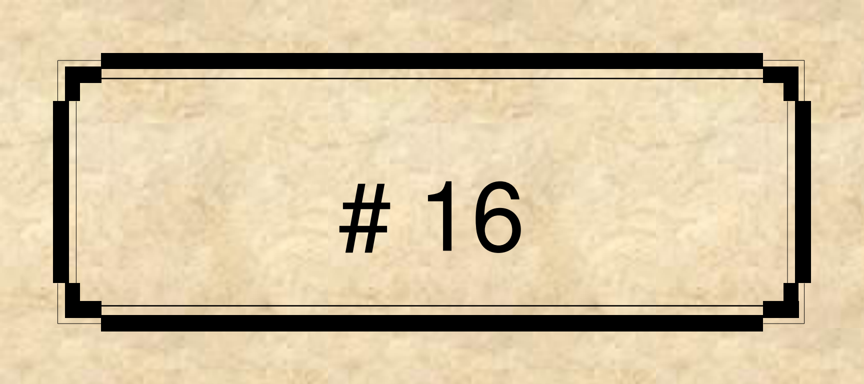

16

آیات نمبر 104 تا 112 میں مسلمانوں کو یہود کی بعض شرارتوں سے آگاہ کیا گیا ہے اور یہود کے بعض اعتراضات کے جواب دیئے گئے ہیں۔ مسلمانوں کو تنبیہ کہ غیر ضروری سوالات نہ کیا کریں۔ یہود و نصاری کی غلط فہمی کا جواب کہ ان کے سوا کوئی جنت میں نہیں جائے گا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَقُوۡلُوۡا رَاعِنَا وَ قُوۡلُوا انۡظُرۡنَا وَ اسۡمَعُوۡا ؕ وَ
لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۰۴﴾ اے ایمان والو! نبی اکرم ﷺ کو اپنی طرف متوجہ
کرنے کے لئے "رَاعِنَا" مت کہا کرو بلکہ اُنۡظُرۡنَا کہا کرو اور بغور سنتے رہا کرو، اور نبی
اکرم ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والے کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے
یہودی اس لفظ "راعنا" کو جان بوجھ کر اس طرح ادا کرتے تھے کہ جس سے گستاخانہ مفہوم پیدا ہو
جاتا تھا اس لئے اس لفظ کا استعمال ممنوع قرار دے دیا گیا مَا يَوَدُّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ
اَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَلَا الۡمُشۡرِكِيۡنَ اَنۡ يُّنَزَّلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ؕ
کسی کافر کو خواہ وہ اہل کتاب میں سے ہو یا مشرکین میں سے ہو یہ بات پسند نہیں کہ
آپ کے رب کی طرف سے آپ پر کوئی بھلائی اترے وَاللّٰهُ يَخۡتَصُّ بِرَحۡمَتِهٖ
مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۱۰۵﴾ اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت
کے ساتھ مخصوص کر لیتا ہے، اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے مَا نَنۡسَخۡ مِنۡ اٰيَةٍ
اَوۡ نُنۡسِهَا نَاۡتِ بِخَيۡرٍ مِّنۡهَآ اَوۡ مِثۡلِهَا ؕ اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ
قَدِيۡرٌ ﴿۱۰۶﴾ ہم جب کسی آیت کے حکم کو موقوف کر دیتے ہیں یا اسے فراموش کرا
دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی کوئی اور آیت لے آتے ہیں، کیا تم نہیں جانتے کہ

اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۱۰۷﴾ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کے لئے ہے، اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ ہی کوئی مددگار

اَمۡ تُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ تَسۡـئَلُوۡا رَسُوۡلَكُمۡ كَمَا سُئِلَ مُوۡسٰى مِنۡ قَبۡلُ ؕ اے مسلمانو کیا تم بھی اپنے رسول ﷺ سے اسی طرح کے سوالات کرنا چاہتے ہو جیسے اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السّلام) کی قوم نے ان سے کیے تھے

وَ مَنۡ يَّتَبَدَّلِ الۡكُفۡرَ بِالۡاِيۡمَانِ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ﴿۱۰۸﴾ تو جو کوئی ایمان کو کفر کے ساتھ بدل ڈالے بے شک وہ راہ راست سے بھٹک گیا

وَدَّ كَثِيۡرٌ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَوۡ يَرُدُّوۡنَكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ اِيۡمَانِكُمۡ كُفَّارًا ۖۚ بہت سے اہلِ کتاب یہ چاہتے ہیں کہ تمہارے ایمان لے آنے کے بعد پھر تمہیں کفر کی طرف واپس لوٹا دیں

حَسَدًا مِّنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِهِمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الۡحَقُّ ۚ یہ اس حسد کے باعث ہے جو ان کے دلوں میں ہے حالانکہ ان پر حق خوب ظاہر ہو چکا ہے

فَاعۡفُوۡا وَاصۡفَحُوۡا حَتّٰى يَاۡتِىَ اللّٰهُ بِاَمۡرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۰۹﴾ سو تم معاف کرتے رہو اور درگزر کرتے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا کوئی اور حکم بھیج دے، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے

وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ تَجِدُوۡهُ عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ اور تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہا کرو، اور جو اعمال خیر بھی تم

آگے بھیجو گے اسے اللہ کے حضور موجود پاؤ گے اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۱۱۰﴾
بے شک اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے وَ قَالُوۡا لَنۡ يَّدۡخُلَ الۡجَـنَّةَ اِلَّا
مَنۡ كَانَ هُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰى‌ؕ تِلۡكَ اَمَانِيُّهُمۡ‌ؕ اور یہود و نصاریٰ کہتے ہیں ان
کے سوا کوئی بھی جنت میں ہر گز داخل نہیں ہو گا، یہ ان کی بے بنیاد آرزوئیں ہیں
قُلۡ هَاتُوۡا بُرۡهَانَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۱۱﴾ آپ فرما دیجئے کہ اگر تم سچے
ہو تو کوئی ثبوت پیش کرو بَلٰى مَنۡ اَسۡلَمَ وَجۡهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحۡسِنٌ فَلَهٗۤ
اَجۡرُهٗ عِنۡدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾ ہاں کیوں نہیں،
جس نے اپنا چہرہ اللہ کے سامنے جھکا دیا اور وہ اخلاص کے ساتھ نیک اعمال کرنے والا
بھی ہو تو اس کا اجر اس کے رب کے پاس موجود ہے اور ایسے لوگوں پر نہ کوئی خوف ہو
گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے رکوع [۱۳]